کھیتوں میں لہلہائی خوشحالی کی فصل

گنا سپلائی کرنے والے کسانوں کو ملنے لگی ایس ایم ایس پر پرچی

تبدیلی

- ریاست کے 44.40 لاکھ کاشتکاروں نے E-Ganna ایپ کو کیا ڈاؤن لوڈ۔
- 31.73 لاکھ گنا پرچیاں ایس ایم ایس پر ملیں
- 16.48 کروڑ مرتبہ کاشتکاروں نے www.caneup.in ویب سائٹ پر دیکھیں اپنی اطلاعات۔
- پورٹل اور ایپ سے کسانوں کی ادائیگی میں آئی شفافیت

گنا کی کھیتی میں جدید زرعی آلات کا استعمال ہو یا پھر سپلائی کرنے والے کسانوں کو وقت سے ادائیگی- ریاستی حکومت نے نئی تکنیک، پورٹل و ایپ کے توسط سے کسانوں کو بڑا سہارا دیا ہے۔ اپنے ساڑھے چار برس کی مدت کار میں حکومت نے متعدد ایسے قدم اٹھائے ہیں جن سے گنا پیداوار کے شعبہ میں مسلسل اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ اب کسانوں کو کاغذی پرچی کی جگہ موبائل پر ایس ایم ایس کی شکل میں پرچی ملنے لگی ہے۔ آن لائن پورٹل caneup.in اور E-Ganna ایپ سے سروے، سٹہ، کلینڈر، پرچی اور ادائیگی سے متعلق اطلاع ریاست کے گنا کسانوں کو وقت پر مل رہی ہے۔ انٹرپرائز ریسورس پلاننگ (ای آر پی) سے پرچی جاری کرنے کے کام میں پوری شفافیت لائی گئی ہے۔

ریاستی حکومت کی پہل سے ریاست کے تقریباً 45 لاکھ گنا سپلائی کرنے والے کاشتکاروں کو وقت سے ایس ایم ایس گنا پرچی مہیا کرائی۔ اس سے پہلے کاغذ کی پرچی گنا کسانوں کو دی جاری تھی۔ سابقہ حکومتوں نے کبھی ان انتظامات کو کسانوں کے لئے نافذ نہیں کیا تھا۔ یوگی حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد سے 167 امداد باہمی گنا کمیٹیوں کے معاشی لین دین، زرعی سرمایہ کاری کی تقسیم، کسانوں کو قرض اور گرانٹ کی تقسیم، گنا قیمت کی ادائیگی وغیرہ سبھی کاموں کے لئے ویب بیسٹ سنٹرلائزڈ نظام نے مضبوط بنایا ہے۔ 44.40 لاکھ کاشتکاروں نے E-Ganna ایپ ڈاؤن لوڈ کیا۔ 1 6.48 کروڑ مرتبہ کسانوں نے Caneup.in ویب سائٹ پر اپنی اطلاع دیکھی ہے۔ گزشتہ برسوں کے مقابلے سب سے زیادہ 45.74 لاکھ گنا کسانوں کی بانڈنگ کی گئی۔ ان میں 9.43 لاکھ چھوٹے کاشتکار ہیں اور ان کو 31.73 لاکھ پرچیاں بھی جاری کی گئی ہیں۔

یوپی میں گنا کمیٹیوں کی املاک ناجائز قبضہ سے پاک

- ریاست میں پہلی مرتبہ گنا کمیٹیوں کی 968 املاک کی نشاندہی، جیو- میپنگ کرائی گئی
- حکومت کی کوششوں سے گنا کمیٹیوں کی 16 کروڑ روپے کی 33 املاک قبضہ سے پاک

خصوصی رپورٹ

ریاستی حکومت نے ساڑھے چار برس کی مدت کار میں گنا کسانوں کو ہر طرح سے راحت دی ہے۔ ان میں گنا کمیٹیوں کی املاک کو ناجائز قبضہ سے آزاد کرانا بھی شامل ہے۔ ان املاک کو محفوظ کرنے کے لئے ریاست میں خصوصی مہم چلائی گئی۔ اس سے گنا کمیٹیوں کو مستحکم کرنے میں بڑی مدد ملی ہے۔

یوگی حکومت کی کوششوں سے آج تک ریاست میں گنا کمیٹیوں کی تقریباً 16 کروڑ روپے قیمت کی 33 املاک کو قبضوں سے آزاد کرا لیا گیا ہے۔ ایسی کوشش پہلی مرتبہ اس حکومت میں کی گئی ہے۔ گنا کمیٹیوں کی املاک پر ناجائز قبضہ ہو رہا تھا اور کمیٹیوں کو قبضہ واپس لینے میں کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔

سرکار نے گنا کمیٹیوں کی سبھی 968 املاک کی نشاندہی کرکے ان کی جیو-میپنگ کرائی۔ اس کے بعد ان میں سے ناجائز قبضے والی 65 املاک کو زمین مافیا پورٹل پر درج کرایا گیا۔ 16 کروڑ روپے کی 33 املاک قبضوں سے اب تک آزاد کرائی گئی ہیں۔

ایم ایس پی پر خوردنی اشیاء کی خرید، کسانوں کو ادائیگی
79,000
کروڑ روپے

پی ایم اعزازی فنڈ سے کسانوں کو منتقل
37,521
کروڑ روپے

وزیراعظم فصل بیمہ اسکیم میں تلافی
2376
کروڑ روپے

کسانوں کو فصلی قرض
4.72 لاکھ
کروڑ روپے

زرعی سرمایہ کاری پر واجب الادا گرانٹ کی رقم منتقل
2151.30
کروڑ روپے

13 آبپاشی اسکیمیں مکمل، اضافی آبپاشی صلاحیت بڑھی
3.77
لاکھ ہیکٹیئر

بزرگ خاتون کسان سے گفتگو کرتے ہوئے سی ایم یوگی آدتیہ ناتھ

کسانوں کا مفاد اترپردیش حکومت کی اوّلین ترجیح ہے۔ وزیر اعلیٰ کے بطور حلف لینے کے بعد کابینہ کی پہلی ہی میٹنگ میں چھوٹے اور درمیانی کسانوں کو زراعتی قرض سے نجات دلانے کا فیصلہ کرکے ساڑھے چار برس قبل وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے زراعتی بہبود کا جو سفر شروع کیا، وہ تسلسل جاری ہے۔ ریاست کے کسانوں کو وزیر اعظم کسان اعزازی فنڈ، وزیر اعظم فصل بیمہ اسکیم اور وزیر اعظم کسان مان دھن اسکیم سمیت سبھی مرکزی اسکیموں کا زیادہ سے زیادہ فائدہ دلانے کے ساتھ ہی زراعتی صرفہ کم کرنے، کھیتی کی پیداوار میں اضافہ اور کسان کی آمدنی دوگنا کرنے کی ہر ضروری تدابیر کی گئیں۔ کم از کم سہارا قیمت میں دوگنا تک اضافہ کیا گیا۔ دھان، گیہوں، تلہن وغیرہ کے ریکارڈ 435 لاکھ میٹرک ٹن سرکاری خرید کرکے کسانوں کے اکاؤنٹ میں 79000 کروڑ روپے سے زائد کی رقم منتقل کی گئی۔

یوگی حکومت نے گنا کسانوں کو ریکارڈ 1.44 لاکھ کروڑ روپے گنا قیمت کی ادائیگی کی۔ کسانوں کو 4 لاکھ 72 ہزار کروڑ روپے فصلی قرض کی ادائیگی کی گئی۔ زرعی سرمایہ کاروں پر واجب الادا گرانٹ کی رقم کے بطور 2151.30 کروڑ روپے کسانوں کے اکاؤنٹ میں منتقل کئے گئے۔ 13 آبپاشی اسکیمیں مکمل کی گئیں، اس سے آبپاشی کی صلاحیت میں اضافی 3.77 لاکھ ہیکٹیئر کا اضافہ ہوا۔ 3.76 کروڑ سے زائد مٹی صحت کارڈ اور ایک کروڑ 66 لاکھ کسان کریڈیٹ کارڈ تقسیم کئے گئے۔ منڈی فیس ایک فیصد کم کی گئی۔ 45 زرعی پروڈکٹس منڈی فیس سے مستثنیٰ کئے گئے۔ 27 منڈیوں کی جدیدکاری کی گئی۔

وزیر اعظم کسان اعزازی فنڈ: اسکیم نافذ کرنے میں اترپردیش ملک میں اوّل ہے۔ 2 کروڑ 53 لاکھ 98 ہزار کسانوں کو اب تک 37521 کروڑ روپے منتقل کئے جاچکے ہیں۔

وزیر اعظم فصل بیمہ اسکیم: 2 کروڑ 21 لاکھ 95 ہزار کسانوں کا رجسٹریشن کرکے 27.56 لاکھ کسانوں کو تلافی کے بطور 2376 کروڑ روپے کی ادائیگی کی گئی۔

وزیر اعظم کسان مان دھن اسکیم: 2 لاکھ 52 ہزار 239 مستفیدین کو اس کا فائدہ دیا جاچکا ہے۔ حکومت کی ان کوششوں سے کسانوں نے بھی دل کھول کر کھیتوں میں کام کیا۔ نتیجتاً کھیتوں میں خوشحالی کی بھرپور فصل ہوئی۔ انہوں نے 2399 لاکھ میٹرک ٹن خوردنی اشیاء پیدا کی۔ ریاست نے مرکزی حکومت کے ذریعہ دیئے جانے والے باوقار کرشی کرمن پرسکار حاصل کیا۔

ماہی بیج پیداوار میں خود انحصاری

مویشی پروروں کی کوششوں اور ریاستی حکومت کی حوصلہ افزائی سے ساڑھے چار برسوں میں ماہی پیداوار بڑھ کر 7.43 لاکھ ٹن فی برس ہوگئی ہے، جو سال 2017 سے پہلے 6.18 لاکھ ٹن فی برس تھی۔ 2020-21 میں ہوئی 7.43 لاکھ ٹن ماہی پیداوار میں 47 فیصد تعاون پوروانچل کا، 21 فیصد مدھیانچل کا، 18 فیصد مغربی اترپردیش کا اور 14 فیصد بندیل کھنڈ کا رہا۔ اترپردیش ماہی بیج پیداوار میں بھی خودکفیل بن چکا ہے۔ اترپردیش کے ماہی بیج پیدا کرنے والے بہار، ہریانہ، مدھیہ پردیش اور راجستھان کے ماہر پروروں کو ماہی بیج مہیا کرا رہے ہیں۔

حیاتیاتی کھیتی کو فروغ

سی ایم یوگی نے کہا ہے کہ حیاتیاتی کھیتی کو فروغ دینے کے مقصد سے موجودہ حکومت کے ذریعہ روایتی زرعی ترقیاتی اسکیم کے تحت 36 اضلاع میں 585 کلسٹر کے 11700 ہیکٹیئر رقبہ میں حیاتیاتی کھیتی پروگرام چلایا جارہا ہے۔ قدرتی کھیتی پر عمل درآمد کے لئے 35 اضلاع کے 38670 ہیکٹیئر رقبہ کی تین برس کے لئے 197 کروڑ روپے کی حکمت عملی حکومت ہند کو ارسال کی گئی ہے۔ نمامی گنگے پروجیکٹ کے تحت 3309 کلسٹر (66180 ہیکٹیئر) قائم کر 103442 کسانوں کو مستفید کیا گیا ہے۔

36.76 لاکھ میٹرک ٹن کھاد کی تقسیم

خریف فصلوں کی بوائی کے وقت ڈی اے پی کھاد کی قیمتیں بین الاقوامی بازار میں بڑھنے کے سبب فی بوری قیمت 2400 روپے ہوگئی تھی۔ وزیر اعظم جی کے ذریعہ 500 روپے گرانٹ فی بوری سے بڑھا کر 1200 فی بوری کردی گئی۔ اس سے کسانوں کو ماضی کی طرح 1200 روپے فی بوری کی شرح پر وافر مقدار میں ڈی اے پی دستیاب ہوئی۔ خریف 2020-21 میں اب تک 52.95 لاکھ میٹرک ٹن کھاد کی دستیابی ہے جس میں سے 36.76 میٹرک ٹن کھاد کی تقسیم کی گئی ہے۔ دانے دار یوریا کی جگہ پر اِفکو کے ذریعہ فروغ دی گئی 'نینو ترل یوریا' کا استعمال بڑھ رہا ہے۔

گیہوں کی ریکارڈ خرید اور ادائیگی

سال 2012 سے سال 2017 کی مدت میں گیہوں پیداوار 288.14 لاکھ میٹرک ٹن تھی۔ موجودہ حکومت کے ساڑھے چار برس کی مدت میں یہ پیداوار بڑھ کر 369.47 لاکھ میٹرک ٹن ہوگئی ہے۔ سال 2012 سے سال 2017 کی مدت میں 94.38 لاکھ میٹرک ٹن گیہوں کی خرید ہوئی تھی۔ موجودہ حکومت کے ساڑھے چار برس کی مدت کار میں ہی 209.67 لاکھ میٹرک ٹن گیہوں کی خرید کی جاچکی ہے۔ سال 2012 سے سال 2017 کے درمیان 1902098 کسانوں کو 12808 کروڑ روپے گیہوں قیمت کی ادائیگی کی گئی۔ موجودہ حکومت کے ساڑھے چار برس کی مدت میں ہی 4375574 کاشتکاروں کو 36405 کروڑ روپے گیہوں قیمت کی ادائیگی کی جاچکی ہے۔

آرگینک فصلوں سے لہلائے کھیت، بڑھی آمدنی

گنا ریسرچ سینٹر، سیورھی و مظفر نگر میں ہوگی آرگنک مصنوعات کی پیداوار

کسانوں کو کم لاگت میں زیادہ فائدہ دینے کے لیے محکمہ گنا، یوپی گنا ریسرچ کونسل شاہجہانپور کی طرز پر گنا ریسرچ کونسل سیورہی و مظفرنگر مراکز میں بھی آرگنک مصنوعات کی پیداوار کرے گا۔ ان مراکز پر بھی اب آرگنک مصنوعات کی پیداوار کی جائے گی۔ اس سے زیادہ کسانوں کو اعلیٰ معیار کے بیج مل سکیں گے اور وہ کم لاگت میں اچھی فصل پیدا کرسکیں گے۔ آرگنک مصنوعات اور نسلی بیج (پیرینٹ سیڈ) پیدا کرنے کے لیے گنا ریسرچ کونسل، سیورہی اور گنا ریسرچ کونسل، مظفرنگر مرکز پر بھی آرگنک مصنوعات ٹرائی کوڈرما، واہیریا، بیبیانا، میٹرارزیم، اینیسو پلی، آرگنوڈی کمپوزر کے ساتھ ساتھ ٹرائیکو کارڈ از یٹو بیکٹر اور پی ایس پی کی پیداوار کی جائے گی۔ اس سے بیج بقاء کی جدید ٹیکنالوجی اور ٹیشو کلچر سے تیز رفتار سے بیجوں کا تحفظ کیا جاسکے گا۔ اس سے زیادہ سے زیادہ کسانوں کو بیج مہیا ہوسکیں گے۔

زرعی آمدنی بڑھانے کے لیے حکومت کا بڑا فیصلہ۔

- ماحولیات میں سدھار کے ساتھ پیداوار میں بھی اضافہ ہوا زرعی لاگت میں کمی آئی
- ساڑھے 4 سال میں حکومت نے کسانوں کا اعتماد حاصل کرنے کے ساتھ انہیں ٹکنالوجی سے بھی جوڑا

ہوئی ترقی

- 11 ؍اضلاع کے 21142 کاشتکاروں نے 14000 ہیکٹیئر رقبہ میں 700 گروپ تشکیل کئے
- کاشتکاروں نے اس پروجیکٹ سے 2.76 کروڑ روپے کی مصنوعات فروخت کی
- 3 سال کیلئے چل رہی 71.40 کروڑ روپے کی اسکیم کے پہلے سال میں 21.05 کروڑ روپے خرچ

خصوصی رپورٹ

ریاست کے کسانوں کی سطح زندگی کو بلند کرنے کے لیے پر عہد یوگی حکومت نے آرگنک کھیتی میں بھی نئے ریکارڈ قائم کئے ہیں۔ ریاستی حکومت کی کوششوں کی ستائش ملک و بیرون ممالک میں ہورہی ہے۔ ریاستی حکومت نے آرگنک کھیتی کو فروغ دینے کے لیے 11 ؍اضلاع میں خصوصی مہم چلائی ہے۔

ریاست میں گنگا ندی کے کنارے واقع گاؤں میں آرگنک کھیتی کو فروغ دیا گیا ہے۔ ریاستی حکومت کی اس کوشش سے کھیتی میں تو تبدیلی آئی ہے، کسانوں کی آمدنی بھی بڑھی ہے۔ ماحولیات میں سدھار ہونے لگا ہے۔ زرعی لاگت کم ہونے کے ساتھ ہی زرعی پیداوار میں اضافہ ہوا ہے۔ حکومت کے اس پروجیکٹ سے 11 ؍اضلاع کے 21142 کاشتکاروں نے 14000 ہیکٹیئر رقبہ میں 700 گروپ تشکیل کئے ہیں۔ ان گروپوں میں شامل کاشتکاروں نے خریف 2020 اور ربیع 2020-21 میں متعدد فصلوں کو آرگنک طریقہ سے اگایا۔ ان کی پروسیسنگ کرنے کے بعد ان کی ان کی پیکنگ کی اور بڑھی قیمت پر فروخت کیا۔ ان پیداواروں کو ریاست میں لگنے والے میلوں، نمائشوں، مذاکروں اور بازاروں کے اسٹال پر نمایاں کیا گیا، اس سے 2.76 کروڑ کے آرگنک مصنوعات کی فروخت ہوئی۔

ریاست میں آرگنک کھیتی کو فروغ دینے کے ساتھ کو کسانوں کی حوصلہ افزائی کرنے میں جٹی ریاستی حکومت نے کئی بڑے کام کئے ہیں۔ اس پروجیکٹ سے کسانوں کو مل رہے فائدہ کے پیش نظر حکومت اس کا دوسرا مرحلہ جلد شروع کرنے جارہی ہے۔ 3 سال کے لیے چل رہی 71.40 کروڑ کی لاگت کی اسکیم کے پہلے سال میں 21.05 کروڑ روپئے خرچ ہوئے۔

آرگنک کھیتی سے دوگنی ہوگی کسانوں کی آمدنی

میں نے اپنی دو بیگھے زمین پر آرگنک کھیتی کی شروعات کی ہے۔ اس میں مکا بویا۔ فصل بہت اچھی ہے اور کھانے کا ذائقہ بھی کیمیائی فرٹی لائزر سے تیار فصل سے کافی علاحدہ ہے۔ اتنا ہی نہیں، فصل پیداوار بھی زیاد ہے۔ کھیتی کے علاوہ میں ایک ایف پی او بھی چلاتا ہوں، چھوٹے کسان ایف پی او سے جڑ کا بھی فائدہ کما سکتے ہیں۔ جس میں حکومت کسانوں کو چھوٹی صنعت لگانے میں مدد دیتی ہے۔ آرگنک کھیتی، کیمیائی کھیتی سے بہتر ہے۔ اس سے فصل میں بیماری، کیڑا لگنے کے مسائل کم ہوتے ہیں۔ ذائقہ اور صحت کے معنی میں بھی یہ کیمیائی فرٹیلائزر سے تیار فصل سے بہتر ہوتی ہے۔ کیمیائی کھیتی کے مقابلہ اس میں پیداوار بھی زیادہ ہے۔

ڈاکٹر جینت سنگھ، موکل پور، مڑیاہو، جونپور

فصل اقسام اسکیم سے بدلی مغربی اترپردیش کی تصویر

تمباکو کی جگہ کسانوں نے اورد، مونگ، باجرا، مکا، ارھر، مونگ پھلی، تل، سویا بین کی کھیتی کی

82000 ہیکٹیئر اضافی رقبہ میں دھان کی فصل کم پانی کی ضرورت والی فصلوں میں تبدیل

دھان اکثریتی 11 ؍اضلاع اور ایٹا، کاس گنج کے کسانوں کو 4 سال میں حکومت نے بڑا فائدہ دیا

کسانوں کے مفاد کو سرفہرست رکھتے ہوئے یوگی حکومت نے ریاست کے کسانوں کا فائدہ مند فصلیں اگانے کا بڑا موقع دیا ہے۔ اس کا سب سے زیادہ فائدہ مغربی اترپردیش میں دھان اکثریتی 11 ؍اضلاع نیز ایٹا و کاس گنج کو ملا۔ یہاں تمباکو کی فصل پر منحصر رہنے والے کسان اب اورد، مونگ، باجرا، مکا، تل، ارہر، مونگ پھلی، سویابین، وغیرہ کی کھیتی کرنے لگے ہیں۔ حکومت اس کی پہل سے کسانوں کی آمدنی بڑھی ہے۔ ساتھ میں اترپردیش زرعی تنوع پروجیکٹ (یوپی ڈیسپ) سے جڑ کر ان کو خودکفیل بننے کا بھی بڑا موقع ملا ہے۔

پروجیکٹ سے جڑے کسانوں نے مغربی یوپی میں 82000 ہیکٹیئر اضافی رقبہ میں دھان کی فصل کو کم پانی کی ضرورت والی فصلوں میں تبدیل کیا ہے۔ حکومت نے سال 2017-18 سے تمباکو کی فصل کو دیگر فائدہ مند فصلوں میں تبدیل کرنے کی اسکیم چلائی جارہی ہے۔ فصل تنوع اسکیم کے تحت 11 ؍اضلاع میں دھان کی کاشت کو فروغ دیا گیا۔ کسانوں نے کم پانی والی فصلوں کو اگانا شروع کیا۔ اس کے تحت مغربی یوپی میں اورد کی 40498 ہیکٹیئر، مونگ کی 1823 ہیکٹیئر، مکا کی 6631 ہیکٹیئر، تل کی 306 ہیکٹیئر، ارہر کی 3361 ہیکٹیئر، مونگ پھلی کی 1516 ہیکٹیئر، پاپولر کی 260 ہیکٹیئر، یوکیلپٹس کی 750 ہیکٹیئر، سویابین کی 600 ہیکٹیئر، میں فصلیں اگائی گئی۔ کل 76000 ہیکٹیئر رقبہ میں اگائی گئی ان فصلوں سے کسانوں کو بڑا فائدہ ملا۔

پہل: فائدہ مند فصلیں اگانے کا موقع ملا، کسانوں کی آمدنی بڑھی

ریاست میں کھیتی۔ کھلیانوں کو فروغ دینے کے ساتھ کسانوں کی حوصلہ افزائی میں لگی ریاستی حکومت نے اپنے دور اقتدار میں گاؤں کی تصویر تبدیل کرنے کا کام کیا۔ فصل تنوع اسکیم کا فائدہ کسانوں کو دلانے کے لیے حکومت نے 61.54 کروڑ روپے خرچ کئے ہیں۔ کسانوں کو اسکیم کے تحت 741 ملٹی کراپس تھریشر، 966 روٹاویٹر، 172 زیرو ٹیل سیڈ ڈرل زرعی آلات تقسیم کئے۔ کھیتوں تک آسانی سے پانی مہیا کرانے کے لیے کسانوں کو 299 پمپ سیٹ، 717 آبپاشی پائپ اور 1246 لیزر لینڈ لویلر بھی دیئے گئے۔

اترپردیش نے اشیائے خوردنی میں بنایا نیا ریکارڈ

گیہوں، آلو، ہری مٹر، آم، آنولہ اور گنا پیداوار میں اترپردیش پورے ملک میں اول

کسانوں کی محنت، حکومت کا بھرپور ساتھ

خوردنی اشیاء پیداوار کا نیا ریکارڈ قائم کرنے میں کسانوں کی محنت اور ان کا عہد اہم وجہ رہا ہے تو اترپردیش حکومت کی بھرپور حوصلہ افزائی نے بھی اہم کردار ادا کیا۔ یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت والی حکومت کی کوششوں سے اترپردیش میں زرعی شعبے میں ہمہ جہت ترقی کے نئے ریکارڈ قائم کئے ہیں۔ زراعت اور کسان بہبود کے شعبے میں بھی غیر معمولی تبدیلی آئی ہے۔ مٹی صحت کارڈ، کسان کریڈیٹ کارڈ، وزیر اعظم فصل بیمہ اسکیم اور وزیر اعظم زرعی آبپاشی اسکیم سمیت مختلف مرکزی اسکیموں پر موثر طریقے سے عملدرآمد کیا گیا۔ وہیں ریاستی حکومت نے خوردنی اشیاء خرید اور ادائیگی کا انتظام مستحکم کیا۔ گنا کسانوں کے برسوں سے بقایا گنا قیمت کی ادائیگی کرائی۔ کھاد، بیج کی آسان دستیابی یقینی بنائی۔ آبپاشی کے ذرائع کو مستحکم کرایا گیا۔ آبپاشی پرجیکٹوں کو پورا کیا گیا جس سے کھیتوں کی پیاس بجھانے کے لئے وافر پانی کا مطالبہ کر رہے کسانوں کی مراد برآئی۔ خوردنی اشیاء پیداوار بڑھانے میں آبپاشی ذرائع کے اضافہ نے بھی خصوصی تعاون کیا ہے۔

ملک کی سب سے بڑی آبادی والی ریاست اترپردیش کی معیشت کی ریڑھ کھیتی ہے۔ زیادہ تک معاشی سرگرمیاں کھیتی کے ارد گرد ہی چلتی ہیں۔ اس کے پیش نظر مخالف حالات میں بھی زراعت اور کسانوں کی فلاح ریاستی حکومت کا اہم مقصد ہے۔ کسانوں نے بھی مکمل تغذیہ اور محفوظ غذا کے شعبے میں اپنی اہم ذمہ داری سمجھتے ہوئے کووڈ کے دور میں بھی اناج، دلہن، تلہن، سبزی، پھل، دودھ وغیرہ کی مناسب دستیابی عام آدمی کو یقینی بنائی ہے۔ کورونا دور میں بھی پروٹوکال پر عمل کرتے ہوئے انھوں نے کھیتی سے جڑی سرگرمیاں باحوصلہ طریقے سے جاری رکھیں۔ اس کا نتیجہ یہ برآمد ہوا کہ خوردنی اشیاء کی پیداوار میں اترپردیش نے نیا ریکارڈ قائم کیا ہے۔

گزشتہ ساڑھے چار برسوں میں اترپردیش نے اشیائے خوردنی میں نیا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ اس دوران ریاست کے کھیتوں نے 2,399 لاکھ ٹن اشیائے خوردنی پیدا کی ہے۔ ان میں سے گیہوں، آلو، ہری مٹر، آم، آنولہ اور گنا پیداوار میں اترپردیش نے پورے ملک میں پہلا مقام حاصل کیا ہے۔ تلہن پیداوار میں پہلا مقام پانے کے لئے اترپردیش کو مرکزی حکومت کے ذریعہ دیئے جانے والے 2 کروڑ روپئے کے **'کرشی کرمن پرسکار'** سے نوازا گیا۔

دھان پیداوار 17 فیصد بڑھی

اترپردیش میں سال 2012 سے سال 2017 کی مدت میں ہر برس دھان کی اوسط پیداوار 139.40 لاکھ میٹرک ٹن تھی۔ موجودہ حکومت کے ساڑھے چار برس میں یہ اوسط 17 فیصد بڑھ کر 163.45 لاکھ میٹرک ٹن ہوگیا۔ یوپی ملک کے اہم دھان پیداواری ریاستوں میں سے ایک ہے۔ ریاست میں اوسطاً 59 سے 60 لاکھ ہیکٹیئر ایریا میں دھان کی کھیتی ہوتی ہے۔ سال 2020-21 میں 59.41 لاکھ ہیکٹیئر میں دھان کی کھیتی ہوئی تھی، جبکہ اس سے پہلے 2019-20 میں 58.99 لاکھ ہیکٹیئر یں دھان کی روپائی کی گئی تھی۔

دھان کی خرید بھی بڑھی

اسی طرح سال 2012 سے سال 2017 کی مدت میں دھان کی خرید میں 123.61 لاکھ میٹرک ٹن رہی۔ موجودہ حکومت کے ساڑھے برس میں یہ بڑھ کر 214.56 لاکھ میٹرک ٹن ہوگئی۔ سال 2012 سے سال 2017 کی مدت میں 1487519 کاشتکاروں کو 17119 کروڑ روپئے دھان قیمت کی ادائیگی ہوئی۔ موجودہ حکومت کے ساڑھے چار برس کی مدت میں 3188529 کاشتکاروں کو اب تک 37885 کروڑ روپئے دھان قیمت کی ادائیگی کی جاچکی ہے۔ 15 ستمبر 2021 تک کے اعدادوشمار کے مطابق ریاست میں گزشتہ برس رجسٹریشن کرانے والے 14 لاکھ 25 ہزار 10 کسانوں میں سے 13 لاکھ کسانوں نے سرکاری خرید مراکز پر 66.84 لاکھ میٹرک ٹن دھان فروخت کیا تھا۔

گیہوں پیداوار میں 28 فیصد کا اضافہ

سال 2012 سے سال 2017 کی مدت میں گیہوں پیداوار 288.14 لاکھ میٹرک ٹن تھی۔ موجودہ حکومت کی ساڑھے چار برس کی مدت میں یہ بڑھ کر 369.47 لاکھ میٹرک ٹن ہوگئی ہے۔ یہ اضافہ 28 فیصد سے زیادہ ہے۔ سال 2020-21 کے ربیع سیزن میں اترپردیش میں گیہوں کی بوائی 99 لاکھ ہیکٹیئر سے زائد رقبے میں ہوئی ہے جس پورے ملک میں سب سے زیادہ ہے۔ ربیع سیزن 2020 کے دوران ریاست میں تقریباً 98.42 لاکھ ہیکٹیئر میں گیہوں کی بوائی کی گئی تھی۔